عمدۃ المطالب

ترجمہ

مناقب آل ابی طالبؑ

جلد اوّل

مؤلف شیخ محدث امام حافظ محمد بن علیؒ شہر آشوب متوفی ۵۸۸ھ

ترجمہ و حواشی - ملک العلماء مولانا ملک محمد شریف صاحب قبلہ ملتان

حسب فرمائش

شیعہ جنرل بک ایجنسی - محلہ شیعہ لاہور

مطبع انصاف پریس ریلوے روڈ - لاہور

ردی ہے کہ جس رات رسول اللہ کی ولادت ہوئی تمام کائنات روشن ہو گئی ۔ ہر پتھر ، ہر ذرہ درخت مسکرا اٹھا ۔ اللہ عز و جل کی ہر اس چیز نے تسبیح کی جو آسمانوں اور زمین کے ن موجود تھی ۔ شیطان نے شکست کھائی کہنے والے نے کہا خیر الامم اکرم العبید اور عالم محمد پیدا ہو گئے ۔

مفضل بن عمر سے روایت ہے کہتے ہیں نے ابو عبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے جب رسول اللہ صلعم کی ولادت ہوئی ۔ تو جناب آمنہ نے فارس کے محلات کی روشنی اور شام کے ت کو ملاحظہ کر لیا ۔ فاطمہ بنت اسد ابو طالب کی خدمت میں خوشی خوشی ہنستی ہوئی آئیں ۔ اور کو اس بات سے آگاہ کیا جو جناب آمنہ نے کہی تھی ۔ جناب ابو طالب نے آپ سے کہا کہ ں بات سے حیران ہو رہی ہو ۔ تم بھی حاملہ ہو گی ۔ تم رسول اللہ صلعم کے وصی اور وزیر ہو گی ۔

ابن سکان کی روایت میں ہے ۔ کہ فاطمہ بنت اسد سے حضرت ابو طالب نے فرمایا ۔ کہ تم سبت تک صبر سے کام لو ۔ تو بھی ایسا فرزند پیدا کرے گی ۔ مگر وہ درجہ نبوت پر فیض یاب ں ہو گا ۔ سبت تیس سال کو کہتے ہیں ۔

فصل ۴

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پرورش کے بارے میں

ابان بن تغلب سے مروی ہے کہ نبی صلعم ختنہ شدہ پیدا ہوئے اور مسکراتے تھے اس بات کا ذکر پ کے دادا جناب عبدالمطلب کے پاس ہوا ۔ آپ نے فرمایا میرے فرزند کی ضرور بڑی شان ہو گی ۔

کافی کلینی نے بھی اس بارے میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب رسول ند صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پیدا ہوئے آپ کئی روز تک اس حالت میں رہے کہ آپ کے لئے دودھ

ابن جبر سے تغلب مراد ابو عبداللہ عبیداللہ بن محمد بن حمدان بن بطہ عکبری حنبلی صاحب الابانہ ہیں

تھا (یعنی آپ کی والدہ کا دودھ کم تھا) حضرت ابوطالب نے اپنے پستان سے رسول اللہ کو لگایا
عالی نے ابوطالب کے پستان میں دودھ اتار دیا۔ رسول اللہ کئی روز تک آپ کا دودھ پیتے
ے۔ حضرت ابوطالبؑ کو حلیمہؓ دایہ کے طور پر مل گئی۔ آپ نے رسول اللہ کو اس کے حوالے کر
۔ حلیمہ بنت ابوذؤیب عبداللہ بن حرث جو قبیلہ مضر سے تعلق رکھتی تھیں۔ اور حرث بن عبدالعزیٰ
بوی تھیں کا بیان ہے کہ عرب میں قحط پڑا۔ ان حالات نے ہمیں مجبور کیا اور میں مکہ میں داخل
ں۔ اور بنو سعد کی عورتوں نے مجھ سے پہلے مکہ میں داخل ہو کر امیر لوگوں کے بچوں کو دودھ پلانے کے
ے لیا میں نے بھی بچے کی تلاش کی۔ مجھے بتایا گیا کہ حضرت عبدالمطلبؑ کے پاس ایک بچہ
ے جس کو دودھ پلانے والی کی ضرورت ہے۔ میں عبدالمطلبؑ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ آپ نے
یا اے حلیمہ میرا فرزند یتیم ہے۔ اس کا اسم مبارک محمدؐ ہے۔ رسول اللہ صلعم نے دونوں آنکھوں سے
ے دیکھا جن سے نور بلند ہوتا تھا۔ آپؐ نے ایک گھنٹہ تک میرے دائیں پستان سے
دودھ پیا اور بائیں پستان کو بالکل چھوڑ دیا۔ اپنے ساتھی دودھ پینے والے کے ساتھ عدالت سے
کام لیا۔ میرا بچہ اس وقت تک دودھ نہیں پیتا تھا۔ جب رسول اللہ صلعم دودھ نہیں پی لیتے
تھے میں نے رسول اللہ صلعم کو اپنے دراز گوش پر سوار کر لیا۔ وہ میرے مکہ آنے کے باعث سست
کمزور پڑ گیا تھا۔ اب اس نے تمام دراز گوشوں سے آگے بڑھنا شروع کیا۔ وہ جلدی جلدی تیز
اور خوشی سے تمام سے آگے آگے جا رہا تھا۔ میں خانہ کعبہ میں حاضر ہوئی۔ کعبہ کو تین مرتبہ سجدے
کئے سیدالمرسلینؐ۔ خاتم النبیینؐ خیرالاولینؐ اور خیرالآخرینؐ کی وجہ سے میں نے بیماری سے شفا پائی
اور ٹھیک ٹھاک ہو گئی لوگ میرے فربہ اور شفایاب ہو جانے کی وجہ سے تعجب کرتے تھے۔ اور
میری چھاتی سے دودھ اتر آیا جب ہم غار پر وارد ہوئے تو وہاں سے ایک آدمی باہر نکلا جس
کا نور دامن آسمان تک چمکتا تھا۔ اس نے محمدؐ کو سلام کیا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے محمدؐ کی
نگہبانی کے لئے مقرر کیا ہے۔ ہمارے سامنے ہرنوں کا ایک ٹولہ نمودار ہوا۔ انھوں نے کہا۔ اے

۱؎ مراد حلیمہ سعدیہ دایہ رسول اللہ ہیں جو عفت و طہارت میں مشہور ہیں ۱۲ منہ